مانمن خبریں

نمبر 21_16مارچ 2014

"خداکے فضل سے میں نے صحت مند بچّہ پایاھے"

پیدائش سے قبل تشخیص میں بچہ ڈائون سینڈروم کاشکار تھالیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعاکے وسیلہ سے وہ بچہ صحتمند پیدا ھوا

38سالہ خادمہ (ڈیکنیس) سُنگجِن یُن کی ایمان کو اُس وقت تقویت ملی جب نومبر2013میں خدا کی قدرت کے وسیلہ سے اُس نے ایک صحت مند بچّے کو جنم دیا۔جب اُس کے حمل کا پانچواں ماہ تھا ،تب صوتی لہروں کی مدد (اِس مشین سے معلوم کیا جاتا ہے کہ بچوں میں کوئی موروثی کمزوری تو نہیں ہے)سے تشخیص کی گئی کہ بچہ زبردست معذوری اور کمزوری کے خطرہ سے دوچار ہے ۔تاہم اُس نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور ایک صحت مند بچّے کو جنم دیا(مزید صفحہ نمبر4پر)۔ کوئی عورت کتنی ہی نڈر کیوں نہ ہو، اگر کسی کے بچے کی پیدایش سے قبل یہ تشخیص ہو جائے کہ وہ بہت ہی کمزوری اور معذوری کی حالت میں ہے تو اُس عورت میں ناامیدی کا احساس ضرور پیدا ہوجائے گا۔ڈائون سینڈروم(ڈی ایس) یہ ایک موروثی معذوری ہے جو کروموزوم 21کی تمام تر یا تیسری نقل کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ۔اِس کا براہِ راست تعلق بدن کی سُست روی سے پرورش پانے سے ہوتا ہے ،اس سے جسمانی اور ذہنی معذوری کا شدید خدشہ لاحق ہوتا ہے ۔ایسی حالت میں پیدا ہونے والے زیادہ تر لوگ کسی نہ کسی معذوری میں ہی زندگی گزارتے ہیں۔

تاہم1982سے چرچ کے آغاز سے لے کر اب تک ،مانمن سینٹرل چرچ میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو تجربہ ہوا ہے کہ اُن کے بچے کو پیدائش کے دوران اِس ہولناک کمزوری کا خدشہ تھا مگر وہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفاپاگئے۔

16سال قبل دورانِ حمل، 56سالہ ضعیف العمر سینئر ڈیکنیس ہی یُونگ یانگ (تصویر نمبر4) ، نے سُنا کہ اُن کا بچہ بھی اِسی موروثی کمزوری کا شکار ہے ۔لیکن وہ ہرگز فکر مند نہ ہوئیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن کے شوہر ڈیکن ہیونگجوُ پارک کو کمر کی اُس تکلیف سے شفا مل چکی تھی جس کا وہ دس سال تک شکار رہے اور ڈیکنیس کو بھی خدا کی قدرت سے ووکل کارڈ نوڈیولز کے عارضہ سے شفا مل چُکی تھی ۔وہ ڈاکٹر جے راک لی کے پاس گئے اور ایمان کے ساتھ دعا کروائی ۔پھر، انہوں نے ایک صحتمند بچّے کو جنم دیا۔ ڈائون سینڈروم کا شدید خطرہ اُن کے دوسرے بچے کے وقت بھی تشخیص میں سامنے آیا جب اُن کے حمل کا تیسرا مہینہ تھالیکن ایک بار پھر انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد ایک صحت مند بچّے کو جنم دیا۔وہ اور اُن کے شوہر دونوں اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں کہ خدا کے فضل کو کبھی فراموش نہ کریں جس کے وسیلہ سے اُن کی پیدایش ہوئی تھی اور اُن دنوں بچوں کی اچھی طرح پرورش ہو چکی ہے ۔وہ خداوند کے شکر گذار ہیں۔ ایسے بے شمار لوگوں نے گواہیاں بھیجی ہیں جن کے حمل کی ہولناک پیچیدگیاں ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور معیادوں سے ماورا دعا کے وسیلہ سے دور ہو گئی تھیں۔ 2008میں ،کیلگری مانمن چرچ (تصویر نمبر5)میں 35سالہ ڈیکنیس یُونجِن پارک کے پہلے بچے کی پیدایش سے قبل حمل کے دوران اُن کا الڑا سائونڈ کیا گیا۔اُن کے ڈاکٹر نے اُن کو مزید ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا لہٰذا مختلف ہسپتالوں میں اُن کے دس مزید ٹیسٹ ہوئے ۔اُن کو معلوم ہوا کہ اُن کے بچے کے دل پر چھوٹا سا ایک دھبہ یا سوراخ ہے ، اس کے گُردے پوری طرح بڑھ نہیں پائے ،اور امکان غالب ہے کہ اُن کے بچے کو موروثی معذوری یعنی ڈائون سینڈروم لاحق ہو۔ وہ اور تو کچھ نہ کر سکیں لیکن اپنے شوہر ڈیکن جنکیول کائون کے ساتھ مل کر آنسوئوں کے ساتھ خدا سے دعا کی۔جب تک انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کرنے کی درخواست نہ کی تب اُنہیں یقین نہ آسکاکہ اُن کا بچہ ٹھیک حالت میں پیدا ہو گا۔اور اُن کو اطمینان ہو گیا۔چار ماہ بعد ،اُن کاصحت مند بچہ پیدا ہوا جس کاوزن3.6کلوگرام تھا ور اب اُس کی اچھی طرح پرورش ہو رہی ہے۔ اُن کے علاوہ ایسے بے شمار لوگ ہیں جن کے بچوں کے بارے میں تشخیص سے معلوم ہوا تھا کہ انہیں موروثی کمزوری یعنی ڈائون سینڈروم ہے مگر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے اُن کی پیدایش بالکل صحت مند حالت میں ہوئی تھی ،ان لوگوں میں ڈیکنیس ہیوسُک کِم (تصویر نمبر1) ، کیوہی یِم (تصویرنمبر2)، ہیوُن ہی کِم (تصویر نمبر3)، ایمی سونگ، سنڈیوک کِم، جُنگہی کِم، میونگ سُک یُو، سونگہی شِن ، جے سک چوئی، جِنہیُونگ چو،یُنہی کِم ، سنگ سک لی، اورہی پارک،اور ہیوجُنگ کِم، سینئر ڈیکنیس سُہی یِم اور سسٹر میونگ کِم بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر گلبرٹ چے،صدر ڈبلیو سی ڈی این (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) نے اِن گواہیوں پر تبصرہ کیا ہے کہ ،"مادہ تولید کی ایک اضافی نقل کروموزوم 21کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے ؛ لہٰذا اس خلیہ کے 24کروموزوم ہوتے ہیں ،جو ڈائون سینڈروم یعنی موروثی کمزوری کا سبب بنتا ہے۔ایمبرائنک خلیہ کی مخصوص تقسیم کے ذریعہ بچہ بنتا ہے اور ایمبرائیو خلیہ کے 47کروموزوم ہوتے ہیں، جس کے ساتھ کروموزوم 21کی تین نقول شامل ہوتی ہیں۔دوسرے الفاظ میں، ایمبرائیو کے کروڑوں خلیئوں میں سے ہر کروموزوم 21کی ایک ایک نقل ہوتی ہے ۔حتیٰ کہ جدیدادویات کے ساتھ بھی ان بے شمار خلیوں کا صحت مند خلیوں میں تبدیل ہو جانا ممکن نہیں ہوتا۔میں ڈاکٹر جے راک لی کے از سرِ نو تخلیق کے اختیار کے بارے میں سوچ کر تھرتھرا جاتا ہوں جس سے تھوڑے سے وقت میں کروڑوں کی تعداد میں موجود کروموزومز کی اضافی نقول ختم ہو جاتی ہیں۔ ڈائون سینڈروم عموماً اُس وقت ہوتا ہے جب آبا و اجداد نے ایسے گناہ کئے ہوں جو موت تک لے جاتے ہیں مثلاً بُت پرستی کرنا،یا پاک روح کے خلاف کُفر بولنا اور مخالفت کرنا اور پاک روح کی تحقیر کرنا(1یوحنا16:5)۔لہٰذا،اگر والدین پیدایش سے قبل ان گناہوں سے توبہ کرلیں اور اسرِ نو تخلیقی قدرت والی دعا کروائیں تو اُن کا شفا پانا ممکن ہو گا کیونکہ بچے بذاتِ خود کسی طرح کے گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے ۔خدائے محبت اپنے بچوں کو ہر وقت اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے۔اُس سے جواب پانے کے لئے لوگوں کو ضرورت ہے کہ ایمان کے اعمال کا کچھ درجہ ظاہر کریں ۔اِن اعمال میں سبت کا دن پاک ماننا، پوری دہ یکی دینا اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزانا شامل ہیں۔

5

ڈیکنیس یُونجِن پارک اور کنیڈا سے اُن کے شوہر نے کوریا کا دورہ کیا تا کہ ڈاکٹر جے راک لی سے اپنی دلی شکر گزاری کا اظہا رکر سکیں جب اُن کی بیٹی ییجی صرف تین ماہ کی تھی جو خود کو اجنبیوں کے درمیان دیکھ کر زار وقطار رونے لگی لیکن ڈاکٹر جے راک لی کو دیکھتے ہیں مسکرانے لگی تھی ۔اب وہ چھ ماہ کی ہے (نیچے تصویر دی گئی ہے)۔

1

2

3

4

کامل محبت

"محبت کو زوال نہیں، نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی ۔علم ہو تو مٹ جائے گا۔...
غرض ایمان ، امید محبت یہ تینوں دائمی ہیںمگر افضل اُن میں محبت ہے۔" (1کرنتھیوں13-8:13)

آسمان پر آپ جن سڑکوں پر چلیں گے وہ خالص سونے کی ہیں۔اس کے علاوہ ،خدا اپنے بچوں کی خواہشات کو سمجھتا ہے اور اُن کے لئے آسمانی گھر تیار کرتا ہے جو سونے اور خوبصورت بیش قیمت جواہرات اور قیمتی پتھروں سے بنے ہیں اور اُن کا موازنہ زمین پر کی کسی چیز سے بھی نہیں کیا جا سکتا ۔پس،آپ کو اپنے ساتھ آسمان پر سونا یا جواہرات لے جانے کی ضرورت نہیں ہو گی ۔ لیکن ایک چیز ہے جس کی ہمیں ضرورت ہوگی کہ زمین سے آسمان پر لے جائیں تا کہ خدا کے ساتھ اپنی محبت بانٹ سکیں ۔وہ ہے روحانی محبت جو ہماری دنیاوی زندگی کے دوران ہمارے دلوں میں پروان چڑھتی ہے۔

1۔محبت جو کہ آسمان پر بھی دائمی طورسے بیش قیمت ہے

1کرنتھیوں8-10ہمیں بتاتی ہے کہ ،"محبت کو زوال نہیں ۔نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی ،زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی ،علم ہو تو مٹ جائے گا،کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔لیکن جب کامل آئے گا تو ناقص جاتا رہے گا۔" نبوتیں، زبانیں اورخدا کے بارے میں علم روحانی چیزیں ہیں لیکن یہ آسمان پر ختم ہو جائیں گی؟

آسمان ایک روحانی عالم ہے اور کامل مقام ہے ۔اگر ہم اِس دنیا میں نبوت کریں تاہم مستقبل میں آسمانی بادشاہی میں ہر ایک بات کا فہم بالکلم مختلف ہوگا۔ہم آسمان پرخدا اور خداوند کے ارادوں کو واضح طور پر سمجھیں گے ،لہٰذا ہمیں وہاں پر نبوت کی ضرورت نہیں ہو گی۔

زبانوں کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے ۔جب ہم مختلف زبانیں بولنے والے دیگر لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں تو ہمیں اُن کے ساتھ گفتگو میں مشکل پیش آتی ہے ۔لیکن آسمان پر صرف ایک ہی زبان ہے ۔لہٰذا،دوسروں کی بات سمجھنے کی فکرکرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔چونکہ دل کی بھلائی اُسی طرح سے بیان ہوگی جیسی ہونی چاہئے اس لئے وہاں کسی کو غلط فہمی نہیں ہو سکتی۔

علم کا حال بھی ایسا ہی ہے ۔جب ہم اس دنیا میں رہتے ہیں تو بڑی جانفشانی کے ساتھ خدا کے کلام کو سیکھتے ہیں ۔ہم سیکھتے ہیں کہ ہمیں نجات کیسے مل سکتی ہے اور خدا کی کیا مرضی ہے لیکن یہ علم ایسا ہے جس سے ہمیں آسمان پر جانے کا موقع ملتا ہے اور یہ علم کا بہت چھوٹا سا حصہ ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ،آسمان پر جانے کے لئے زمینی نبوت، زبانیں اور علم عارضی ہے ،حالانکہ ان کا تعلق روح سے ہے ۔لہٰذا سچائی کے کلام کو اور آسمان کے بارے میں جاننا بہت اہم ہے ،لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ہم محبت کو فروغ دیں۔ جب ہم اپنے دلوں کا جانفشانی کے ساتھ ختنہ کرتے ہیں اور محبت پاتے ہیں تب ہی ہم آسمانی بادشاہی میں جا سکتے اور وہاں ابد تک شادمانی میں رہ سکتے ہیں۔

2۔ وہ محبت جوآسمان پرکامل طور سے محسوس کی جائے گی

1کرنتھیوں11:13میں ہم پڑھتے ہیں کہ "جب میں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا،بچوں کی سی طبیعت تھی ۔بچوں کی سی سمجھ تھی لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں۔"

آسمان پر تاریکی، فکر،اور پریشانی نہیں ہے ۔وہاں صرف بھلائی اور محبت ہے ۔پس، ہم آسمان پر اپنی محبت کا مکمل اظہار کر سکتے ہیں۔ جسمانی دنیا اور روحانی دنیا یکسر مختلف ہے ۔حتیٰ کہ اِس دنیا میں بھی ایمان کے درجہ کے مطابق ہر ایک شخص مختلف انداز سے بولتا، سمجھتا اور سوچتا ہے۔

1یوحنا2باب میں ایمان کے تمام درجات بیان کئے گئے ہیں مثلاً شیرخوار بچوں ، بچوں ، نوجوانوں ، آدمیوں ، اور بزرگوں کا ایمان ۔جولوگ ایمان میں بچوں کے درجہ پر ہیں وہ روح میں "بچوں" کی مانند ہیں۔ علاوہ ازیں، اُن کی سمجھ بھی بچوں جیسی ہے ، اسلئے وہ ایسی باتوں کو نہیں سمجھ سکتے ہیں جو روحانی

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

اعتبار سے گہری ہیں اور اُن میں کلام پر عمل کرنے کی بہت کم قوت ہوتی ہے ۔لیکن جب وہ نوجوان ہوتے ، اور والدین بن جاتے ہیں اُن میں خدا کی محبت کا احساس بھی بدل جائے گا۔اُن میں خدا کے کلام پر عمل کرنے کی زیادہ لیاقت ہو گی اور وہ تاریکی کی قوتوں کے خلاف جنگ میں فتح مند ہو سکتے ہیں۔

لیکن اگر ہم زمین پر والدین کی سطح کاایمان ہی کیوں نہ پالیں ،ہم کہہ سکتے ہیں کہ اب بھی ہم بچے ہیں ،بہ نسبت اُس وقت کے جب ہم آسمانی بادشاہی میں داخل ہو ں گے ۔اس کی یہ وجہ ہے کہ زمین پر ہماری بدنی حدیں ہیں ۔ ہم زمینی زندگی کے دوران آسمان کے بارے میں جس حد تک ایمان اور امیدرکھیں گے ،ہم جانیں گے کہ آسمان کتنا خوبصورت ہے ۔لیکن آسمان کتنا خوبصورت اور جلالی ہے اس کوپوری طرح سمجھنا آسان نہیں ہے ۔جب ہم آسمان پر پہنچیں گے تب روحانی عالم کو محسوس کریں گے جو لامحدود اور وسیع ہے اور ہم روحانی عالم کے اصولوں کو بھی سمجھ سکیں گے۔

ہماری زمینی زندگی کا دورانیہ آسمان پر ابدی زندگی گزارنے کی تیار کے لئے ہے ۔یہ دنیا جلد ہی مٹ جانے والی ہے کیونکہ آسمانی بادشاہی کے مقابلہ میں یہ محض ایک سایہ کی مانند ہے ۔یہ زندگی ایک عکس کی مانند ہے اور اِس سے ہم ابدی جہان کے بارے میں تصور کرنے کا موقع پاتے ہیں لیکن یہ بذاتِ خود ابدی نہیں ہے ۔جب زمین پر عکس نُما زندگی کا اختتام ہوجاتا ہے تو اِس عکس کی اصل حالت اُس وقت ظاہر ہو جائے گی۔

پس ہم 1کرنتھیوں12:13میں پڑھتے ہیں کہ "اب ہم کو آئینہ میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت روبرو دیکھیں گے ،اِس وقت میرا علم ناقص ہے مگر اُس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے میں پہچانا گیا ہوں۔"

یہ تقریباً2000سال پہلے کی بات ہے جب پولس رسول نے روحانی محبت کے تعلق سے یہ باب لکھا تھا۔اُس وقت آئینہ آج کے دور جیسا نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ لوگ چاندی یا تانبہ یا کسی اور دھات کوخوب رگڑ کر چمکیلا کرتے تھے اور اِس سے روشنی یا چہرہ پوری طرح سے منعکس نہیں ہوتا تھا۔جب ابدی بادشاہی یعنی کامل دنیا آجائے گی تب ہم آسمانی بادشاہی کو براہِ راست از خود محسوس کرسکیں گے ۔ہم بادشاہی کی ایک ایک چیز کو بڑی تفصیل کے ساتھ دیکھیں گے اور براہِ راست اسے محسوس کریں گے ،اور اندازِ حیات یکسر مختلف ہو گا۔ہم خدا کی عظمت اور پُر جلال حیثیت کو واضح طورپر محسوس کریں گے ۔وہ بذاتِ خود ناقابلِ بیان حد تک خوبصورت ہے۔

3۔ایمان، امید اور محبت میں سے محبت سب سے افضل ہے

ایمان اور امید ہماری ایمان افزائی کے لئے نہایت ہی بیش قیمت ہیں۔ہم صرف اُسی وقت نجات پا سکتے اور آسمان پر جا سکتے ہیں جب ہمارے اندر ایمان ہو۔ہم صرف ایمان ہی کے وسیلہ خدا کے فرزند بن سکتے ہیں۔ اور اگر ہم ایمان رکھیں تو فطری بات ہے کہ امید بھی رکھیں گے ۔اس کے ساتھ ہم آسمان کی بہتر سکونت گاہ اور بہتر تقدیس پانے کی کوشش کر سکتے ہیں اورخدا کی بادشاہی کے لئے دیانتداری سے کام کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ،جب تک ہم آسمان کی بادشاہی میں پہنچ نہیں جاتے تب تک ایمان اورامیدناگزیر ہیں۔لیکن 1کرنتھیوں13:13میں ایسا کیوں کہا گیا ہے ،"غرض ایمان ، امید اور محبت تینوں دائمی ہیں لیکن افضل اُن میں محبت ہے"؟

اوّل،ایمان اور امید کی ضرورت صرف اس وقت ہے جب ہم اِس زمین پر "انسانی نسل کشی" میں سے گزر رہے ہیں۔آسمان پر اِن تینوں میں سے صرف روحانی محبت ہی موجود ہو گی۔

اگر آپ میں خدا کے لئے حقیقی ایمان اور محبت ہے تو آسمان کے لئے آپ کی امید وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جائے گی ، اُسی درجہ تک جتنا آپ کا ایمان بڑھتا جائے گا۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ خداوند کے زیادہ مشتاق ہونے لگیں گے۔

جن میں آسمان کی امید ہے وہ اگرچہ اِس زمین پر تنگ اور دشوار راستے پر ہی کیوں نہ چل رہے ہوں ،وہ یہ نہیں کہتے کہ ،"بہت ہو چُکا، میں بڑی تکلیف اٹھا رہا ہوں۔" وہ کسی طرح کی آزمائش میں ڈگمگاتے نہیں۔لیکن جب آپ آخری منزل یعنی آسمان تک پہنچتے ہیں تو آپ کو اُس ایمان کی ضرورت نہیں ہوتی جس کا مطلب ہے اندیکھی چیزوں کا یقین کرنا ،اور نہ ہی کسی طرح کی امید کی ضرورت رہتی ہے ۔آسمان پر صرف محبت باقی ہو گی ۔اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ محبت سب سے افضل ہے۔

دوم،آپ ایمان کے ساتھ آسمان پا سکتے ہیں لیکن اگر آپ میں محبت نہیں ہو گی تو آپ آسمان کی خوبصورت ترین جگہ یعنی نئے یروشلیم میں نہیں جا سکیں گے۔ ہم جس حد تک ایمان اور امید سے عمل کرتے ہیں آسمان پر اُسی قدر بہتر سکونت گاہ میں داخل ہو سکیں گے ۔ہمیں روحانی ایمان اس تناسب سے دیا جاتا ہے جس درجہ تک ہم خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں ،اپنے گناہوں کو دور کرتے ہیں اور خوبصورت دل پاتے ہیں ۔ اور ایمان کے اِسی پیمانہ کے مطابق ہماری آسمانی سکونت گاہوں کافیصلہ کیا جاتا ہے کہ وہ فردوسِ، پہلی بادشاہی ،دوسری بادشاہی یا آسمان کی تیسری بادشاہی میں ہوں گی یاپھر نئے یروشلیم میں۔

لیکن نیا یروشلیم خدا کے ایسے فرزندوں کو دیا جاتا ہے جو ایمان کے ساتھ ساتھ کامل محبت بھی رکھتے ہیں ۔ یہ محبت کا جوہرہے ۔خداوند کے ہمشکل ہونے اور نئے یروشلیم میںسکونت پانے کے لئے لازم ہے کہ ہم خداوند کے نقشِ قدم پر چلیں ۔ اُس کی راہ محبت کی ہے۔ہم پاک روح کے نو پھل اور اپنے دلوں میں مبارک بادیاں صرف اُس وقت پا سکتے ہیں جب ایسی محبت رکھیں اور خداوند کے مشابہ ہو جائیں۔

پس،جب ہم میں ایمان ہو تو ہم آسمان پر جا سکتے ہیں اور جب امیدہو تو اپنے گناہوں کو دور کر سکتے ہیں ۔ ایمان اور امید یقینا لازم وملزوم ہیں لیکن ہم نئے یروشلیم میں صرف اُس وقت داخل ہو سکتے ہیں جب کامل محبت رکھیں ۔اِسی وجہ سے محبت کو سب سے افضل کیا گیا ہے۔

عزیر بھائیو اور بہنو!میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ 1کرنتھیوں13باب میں مرقوم روحانی محبت پا کر ایسے بابرکت ایماندار بن جائیں جو خدا کو شادمان کرتے ہیں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان"في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرُوڈونگ3،گروُ۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

دنیا کی محبت

جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش، اور زندگی کی شیخی

جب خدا نے آسمان اور زمین کو پید اکیا اور آدم اور حوا کو بھی بنا لیا تو اس کے بعد اُس نے انہیں برکت دی کہ وہ بڑھیں اور پھلیں اور زمین کو معمور و محکوم کریں ؛ اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور روئِ زمین پر کے تمام جانداروں پر حکمرانی کریں ۔ طویل عرصہ گزرنے کے بعد آدم اور حوا چالباز سانپ (اژدہا) کے ہاتھوں آزمائش میں گر گئے اور نیک و بد کا منع کیا ہو پھل کھا کر نافرمانی کے گناہ کے مرتکب ہوئے ۔اس کے نتیجہ میں اُس کی روحیں مر گئیں اور اُن کی خدا کے ساتھ گفتگو بند ہو گئی ۔زمین پر حکمرانی کا اختیار دشمن ابلیس اورشیطان کے ہاتھ میں چلا گیا۔

۱یوحنا۲:۱۶-۱۵کہتی ہے کہ ،"نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں ۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں ۔کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔" اگر ہم دنیا سے محبت رکھتے ہیں تو ہم میں خدا کی محبت نہیں ۔ اگر ہم دنیا سے محبت رکھتے ہیں تو خدا کی مرضی کو سمجھ نہیں سکتے اور اس پر عمل بھی نہیں کر سکتے۔

خدا کے جن فرزندوں نے پاک روح پایا ہے وہ خداکی محبت کو جانتے ہیں اور خدا سے محبت رکھنا شروع کرتے ہیں ۔لیکن خدا سے محبت رکھنے کا حتمی مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے اب تک اپنے اندر سے دنیا کی محبت کو پورے طورسے نکال دیا ہے ۔وہ خدا کے ساتھ اپنی محبت میں مسلسل بڑھتے رہیں گے ،اس حد تک کہ وہ دنیا کی محبت کو اپنے اندر سے نکال سکیں۔

پھر، "دنیا سے محبت" دراصل کیا ہے جسے فوراً نکال دینا چاہئے تا کہ خدا سے زیادہ محبت رکھ سکیں؟

اوّل،جسم کی خواہش

روحانی اعتبار سے یہاں "جسم" سے مراد ایسی گناہ آلودہ فطرت ہے جس میں انسانی بدن بھی شامل ہے ۔"جسم کی خواہش" ناراستی کی وہ صفت ہے جو اعمال سے ظاہرہو سکتی ہے خواہ بیرونی طور پرظاہر ہو یا نہ ہو۔یہ دل میں موجود گناہ آلودہ فطرتیں ہیں جو بیرونی طور پر ظاہر ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔سادہ الفاظ میں،یہ گناہ کرنے کی خواہش ہے۔

جسم کی خواہش کودور کرنے کے لئے ہمیں جسم کی سوچوں کو بھی دور کرنے کی ضرورت ہو گی ۔لازم ہے کہ ہم بدی کی سوچوں اور احساسات کو بدلیں جن سے خدا کو نفرت ہے اور ان کو نیک سوچوں اور احساسات سے بدل ڈالیں۔اس کے ساتھ ساتھ ،ہمیں اپنی گناہ آلودہ فطرت کو جڑ سے نکالنا ضرور ہے۔

اپنے دل سے "عداوت" کہلانے والے گناہ کی فطرت کو نکال باہر کرنے کے لئے آپ کو اپنے اُس ذہنی رویہ کو اور احساس کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے جو عداوت کے وقت آپ میں موجود ہوتا ہے۔پھر آپ کو اس کے لئے دعا کرنے کی ضرورت ہو گی ۔آپ کو دلسوزی کے ساتھ اس وقت تک دعا کرنے کی ضرورت ہو گی جب تک عداوت کے احساسات اور سوچیں پوری طرح غائب نہ ہو جائیں۔یہاں، یہ بات اہم کے لئے آپ دنیاسے مزید جسمانیت کو قبول نہ کریں۔

دوم،آنکھوں کی خواہش

'آنکھوں کی خواہش' ایسی فطرت ہے جو ہمارے دل کوبھڑکاتی ہے اور ہمیں جسمانی سوچوں اور باتوں کے پیچھے چلنے، دیکھنے اور سُننے پر اُکساتی ہے ۔پیدایش کے وقت سے ہی ،جب لوگ نشوونما پاتے ہیں تو وہ ایسی باتیں دیکھتے اور سنتے ہیں جو اُن کے دلوں میں کام کرتی ہیں اور اُن کے احساسات پر اثر انداز ہو کر دل میں داخل ہو جاتی ہیں۔ اِس سے آنکھوں کی خواہش پیدا ہوتی ہے ۔اگر آپ بلا ناغہ ایسی ناراستی کی باتوں کو قبول کرتے رہتے ہیں تو یہ جسم کی خواہش تک لے جاتی ہے اور آخر کار اِس کانتیجہ گناہ کرنے کی صورت میں نکلتا ہے۔

پس،ہمیں ایسے باتیں سننا یا دیکھنا نہیں چاہئے جو سچائی کی نہ ہوں ، اور ایسی جگہوں پر نہیں جانا چاہئے جہاں ناراستی آسانی سے دستیاب ہو۔اس کے علاوہ ،ہمیں اپنے دلوں کی نگرانی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ایسی چیزوں کوقبول نہ کریں جو اِس دنیا کی ہیں۔ اگرچہ آپ روزے رکھیں اور دعا کریں اور مُقدس بن جائیں تا ہم اگر جسم کی خواہشوں کو قبول کرتے رہیں گے تو آپ گناہ آلودہ فطرت کو دور نہیں کرسکیں گے ۔اس سے آپ کی جنگ اور مشکل اور سخت ترین ہوتی جائیگی۔

لہٰذا، اپنے اندر سے اٹھنے والی آنکھوں کی خواہشوں پر قابو پانے کی کوشش کے بعد یہ اہم ہے کہ روزہ رکھیں اور دعا کریں تا کہ اپنے اندر سے گناہ آلودہ فطرت کو دور کر سکیں ۔پھر،خدا آپ کو فضل اور قوت دے سکتا ہے اور آپ پاک روح کی تحریک سے دعائوں کے جواب پا سکتے ہیں۔

سوم، زندگی کی شیخی

یہ "زندگی کی شیخی" ایسی فطرت ہے جو ہمیں خود نُمائی پر ابھار کی ہمیں گھمنڈ کے ساتھ ظاہر کرنے کی کوشش کرتی ہے ۔جب کسی شخص میں زندگی کی شیخی جیسی فطرت پائی جائے تو وہ دولت ، شہرت، علم اور سماجی منصب ، ہُنر، اور نمود و نمائش کی طرف راغب ہوتا ہے یا زندگی کی اُن چیزوں کو اپناتاہے جوظاہری طور پر نہایت قدر و منزلت کی ہوں۔لیکن یہ چیزیں کبھی آپ کو زندگی کی اصل اقدار فراہم نہیں کر سکتیں۔بلکہ اس کی بجائے آپ اپنی بڑائی کی خواہشوں کی وجہ سے خدا کے خلاف کھڑے ہوں گے اور بالآخر ابدی ہلاکت میں جا گریں گے۔

جب ہم لاحاصل جسم کو،زندگی کی شیخی کو دور کرلیتے ہیں تو ہر طرح کی خواہشیں دور ہو جاتی ہیں اور ہم صرف سچائی کی پیروی کرسکتے ہیں ۔ 1کرنتھیوں31:1کہتی ہے کہ ،"جو کوئی فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔" ایسے فخر سے مراد خدا کے کاموں پر فخر کرنا ہے۔علاوہ ازیں،اس کا مقصد ہے سننے والوں کے دلوں میں ایمان اور امید کا بیج بونا اور خدا کو جلال دینا۔اگر آپ اس طرح خداوند پر فخر کریں گے تو خدا کوجلال ملے گا اور وہ ہمیں روح اور بدن میں زیادہ برکات دیتا ہے۔

یسوع نے لوقا13:16میں کہا، "کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت رکھے گا یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔تُم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔"

یسوع نے ایک امیر آدمی کے بارے میں بھی بتایا جو دولت کے ساتھ اپنی محبت کی وجہ سے پاتال میں گیاتھا اور غریب لعزر کے بارے میں بتایا جو باپ ابرہام کی گود میں گیاتھا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم دنیا سے محبت رکھتے ہیں ،تو ہم میں خدا کی محبت سکونت نہیں کرتی ،ہم خدا کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں اور آخر کار ہم سے قطع تعلق کرنے کے سوا اور کچھ کیا نہیں جا سکے گا۔

پس،ہمیں ایسی چیزوں کے درمیان امتیاز کے لائق ہونا چاہئے جو اِس دنیا کی ہیں ، جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی کو دور کریں اور خدا کی مرضی کے مطابق عمل کریں ۔ایسا کر کے ہم ابدی آسمان پر روشن آفتاب کی طرح جلال میں سکونت کرسکتے ہیں۔

میرے بچے کو ڈائون سینڈروم (موروثی معذوری) کا خدشہ تھا مگر اُس کی صحت مند پیدائش ہوئی

ڈیکنیس سُنگجِن یُن (عمر38سال،21-2پیرش جنوبی کوریا)

بائیں جانب سے،سینیئر ڈیکنیس میڈیوک چُن (ساس)، ڈیکنیس یُن ، بومی (بیٹی) ہیونسیو (بیٹا)، ڈیکن اِنسِک جیان (شوہر)

جون 2013میں میں دوسرے بچے کے لئے امیدسے تھی اور پانچویں مہینہ میں میرا طبی معائنہ کیا گیا۔نتیجہ میں یہ ظاہر ہوا کہ میرا بچہ ڈائون سینڈروم(موروثی معذوری) کے شدید خطرہ سے دوچار ہے ۔اس وقت میری ایک سہیلی نے ڈائون سینڈروم سے متاثرہ ایک بچے کو جنم دیا تھا ،یہ ایک موروثی معذوری ہے جو 21کروموزوم کے تمام حصوں کی ایک تہائی نقول کی موجودگی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کا تعلق مخصوص جسمانی عناصر سے ہوتا ہے اور اِس سے شدید ذہنی معذوری ہو سکتی ہے ۔میرا ذہن فکروں سے بھر گیا تھا۔

تاہم،مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی دعاکاتجربہ تھا جب میرا بیٹا ہیوُن سیو ایک کار کے حادثے میں زخمی ہوا تھا۔اُسے ڈاکٹر لی کی دعا سے شفا ملی تھی ۔پس،میں نے یہ فیصلہ کیا کہ ایمان کے ساتھ دوبارہ دعا کرائوں گی۔ میں نے ان وجوہات کے بارے میں سوچنا شروع کیا کہ میرا بچہ خدا کی حفاظت میں کیوں نہیں تھا اور میں نے روزہ رکھ کر توبہ کی۔کچھ دیر بعد میں نے ڈاکٹر لی سے ملاقات کی اور اپنی صورت حال کے بارے میں بات کی ۔انہوں نے وجوہات کی وضاحت بیان کی اور مجھ پر زور دیا کہ خداکے کلام کے مطابق زندگی گزاروں۔پھر انہوں نے میرے لئے دعاکی۔

آخر کار، میں نے ٹھیک طرح سے توبہ کی کہ میں خدا کے کلام کے مطابق زندگی نہیں گزارتی تھی اور میں نے بائبل مقدس میں سے ایک باب سے زیادہ کا مطالعہ شروع کر دیا اور ہر روز اہم آیات کے حصے یاد کرنے لگی ۔جب میں خدا کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی ،میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی تجویز کردہ کتاب "رومانس آف تھری کنگڈمز"کا مطالعہ کیااور بدی اور نیکی کے کردار کی تلاش میں تھی ،تو میں نے بہت بڑے بھید کا مکاشفہ پالیا۔ علاوہ ازیں میں بطور "سیل لیڈر"اپنی ذمہ داریاں بھی پوری کرتی ہوں اوراپنے سب اراکین کا پورے دل سے خیال رکھتی ہوں۔ میں دانی ایلکی دعائیہ عبادت میں دعاکرتی ہوں اور بعض اوقات علی الصبح عبادت میں بھی شریک ہوتی ہوں۔ ایسا کرنے کے دوران خداوند کی محبت مجھ پر نچھاور ہوئی اورمجھے خدا کی طرف سے دعائوں کے جواب کی یقین دہانی بھی ملی۔ 9نومبر2013کو میں نے عین مقرر تاریخ پر بچی کو جنم دیا۔میری بچی بہت خوبصورت اور صحت مند بیٹی تھی جس میں ڈائون سینڈروم جیسے کوئی علامت موجود نہ تھی ۔میں خدا کی بہت شکرگزار ہوئی جس نے میری دعائوں کا جواب دیا اور برکت دی تھی ۔زیادہ شکر گزاری کی بات یہ تھی کہ میرا اندازِ سوچ بدل گیا تھا۔پہلے میں سوچتی تھی کہ خدا کے کلام پرعمل کرنا مشکل کام ہے ۔لیکن ایسی سوچیں غائب ہو گئیں اور اب میری خواہش ہے کہ ہمیشہ خدا کے کلام کی پیروی کروں۔میں نے جانا کہ چرچ میں دیئے جانے والے سارے پیغامات میری بھلائی کے لئے تھے جیسا کہ استثنا 10:13میں لکھا ہوا ہے کہ ،"اور خد کے جو احکام اور آئین میں تجھ کو آج بتاتا ہوں اُن پر عمل کرے تاکہ تیری خیر ہو!"میں خدا کا شکر کرتی اور سارا جلال اُسے دیتی ہوں جس نے مجھے روح اور بدن میں برکت بخشی ہے۔

شفائیہ معجزہ کے بعد میری بیوی میں یکسر تبدیلی آگئی

بھائی مہیش آریا(دہلی مانمن چرچ انڈیا)

میں نہایت ناخوشگوار ماحول میں پلا بڑھا تھا۔میرے والد صاحب کی دونوں ٹانگیں جاتی رہی تھیں ،اس لئے مجھے پرائمری سکول میں داخل ہونے سے پہلے اپنے چچا کے گھر میں رہنا پڑ رہا تھا۔اس سے بھی بُری بات یہ تھی کہ کئی سال سے مجھے تپِ دق کا عارضہ لاحق تھا۔ یہاں تک کہ میری پسلیاں ٹوٹ گئیں اور ایک بیل میرے بائیں پائوں پر چڑھ دوڑا تھا،اور تب سے میں گھٹنوں کے بل نہیں ہو سکتا تھا۔

ایسی پریشانیوں کی وجہ سے میں بڑی دلسوزی کے ساتھ ایک ہندو دیوتا شِوا کی پوجا کرتا تھا۔لیکن مجھے مسلسل بدقسمتی کا سامنا رہتا تھا۔میرے والد صاحب بھی بُت پرستی میں سرگرمِ عمل تھے ۔میں اپنے خاندان میں بڑا بیٹا تھا اور وہ یہ کہہ کر مجھ سے نفرت کرتے تھے کہ یہ ساری بدقسمتی میری وجہ سے ہے ۔لیکن میرا بھائی مجھ سے بہت پیار کرتا اور اخلاق سے پیش آتا تھا۔ خاندانی غربت کی وجہ سے میں نے ہائی سکول چھوڑ دیا اور روزی کمانا شروع کی۔چونکہ میری صحت اچھی نہ تھی ،اس لئے مجھے اچھی نوکری نہ مل سکی ۔میری ڈرائینگ بہت اچھی تھی اس لئے میں نے اِس کا مطالعہ کیا اور ہاتھ کی بنائی ہوئی تصاویر فروخت کرنے لگا،لیکن اِس سے خاطر خواہ پیسے نہیں ملتے تھے ۔اِن سب باتوں سے ذہنی دبائو اور سردرد شروع ہو گیا۔ ایک بار میں نے اِن تمام مشکلات کی وجہ سے خود کُشی کرنے کے بارے میں سوچا۔تاہم،15 مارچ2012 کواپنے ساتھ ڈرائینگ کا مطالعہ کرنے والے بھائی امیت شرما کی راہنمائی میں دہلی مانمن چرچ جا رہا تھا تب میری بیوی نے بُری طرح منہ بسورا۔مجھے چرچ آکر ایسا لگا جیسے میں سورگ پر آگیا ہوں اور واپس گھر جانا نہیں چاہتا تھا۔

ایک دن،پاسٹر جان کِم نے ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کے ذریعہ بیماروں کے لئے شفا کی دعا کی(اعمال19:11-12)۔حیرت انگیز طور پر،میرا پرانا سردرد جاتا رہا۔اس کے بعد ، میں خوشی کے ساتھ متواتر چرچ آنے لگاحالانکہ مجھے وہاں پہنچے میں موٹر سائیکل پر بھی ایک گھنٹہ لگتا تھا۔آن لائن براہِ راست نشریات کے ذریعہ عبادت کے دوران مجھے بہت تحریک ملتی ، ایسے لگتا تھا جیسے میں مانمن سینٹرل چرچ میں موجود ہوں۔ ڈاکٹر جے راک لی کی نمائندہ کتاب "صلیب کا پیغام" پڑھنے کے دوران مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے وہ مجھ سے روبرو بات کر رہے ہیں ۔مسیحی زندگی گزارنے اور خداوند کی محبت کو محسوس کرتے ہوئے میری پسلیوں میں ہونے والا درد ختم ہو گیا اور بائیاں پائوں بھی ٹھیک ہو گیا ۔ اب میں گھٹنوں کے بل ہو سکتا تھا۔

خدا نے میری شفیق ماں پر بھی کام کیا۔اپریل 2012میں اُن کی طبعی حالت بہت نازک تھی اور وہ ہسپتال گئیں۔ تشخیص کرکے بتایا گیا کہ اُن کو سرطان(کینسر) ہے جو خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔

اُن کے ڈاکٹر نے بتایا کہ اُن کے لئے کوئی امید نہیں لہٰذا وہ گھر چلی جائیں۔ میرا سارا خاندان آنسوئوں سے رونے لگا۔لیکن میرا ایمان تھا کہ خدا میری ماں کو بھی شفا دے گا جس نے مجھے بھی شفا دی ہے۔پاسٹر کِم ہمارے گھر آئے اور ڈاکٹر لی کے قدرت بھرے کاموں کی ویڈیو دکھا کرہمارے اندر ایمان کا بیج بویا۔انہوں نے میری ماں کے لئے رومال کے ذریعہ دعا کی اور اُن کو موآن چشمے کا میٹھا پانی پلایا جوپہلے سمندری پانی کی طرح نمکین تھا لیکن موآن مانمن چرچ میں ڈاکٹر لی کی دعا کے بعد میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا(خروج15:25)اور جتنے لوگ ایمان کے ساتھ وہ پانی پیتے تھے انہیں خدا کی قدرت کا تجربہ ملتا تھا۔جب ڈاکٹر لی نے ایمان کے ساتھ پیغام دیا اس کے بعد میں نے بھی اُن سے دعا کروائی۔

اس کے بعد ہم نے میڈیکل ٹیسٹ کی رپورٹوں کے وسیلہ پاک روح کا بے مثال کام دیکھا۔پانچ سینٹی میٹر لمبی کینسر کی رسولی سکڑ کر ایک سینٹی میٹر تک رہ گئی تھی ۔ہالیلویاہ! اُس وقت سے لے کر ماں صحت یاب ہوتی چلی گئیں۔ اور اب وہ پوری طرح سے صحت میں بحال ہو چکی ہیں۔ وہ بڑی مشکل سے بول سکتی تھیں لیکن اب وہ بول سکتی ہیں اور اُن کی رنگت بھی صحت مند نظر آتی ہے۔

میری غمگین زندگی خداوند کے ساتھ محبت اور شکرگزاری کی نئی زندگی میں بدل گئی ۔میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکرگزار ہوتا ہوں جس نے مجھے شادمانی بخشی ہے۔

دعا سے پہلے: نرخرہ غلط جگہ پر ہے،سرطان کی وجہ سے بائیں جانب دبا ہوا ہے

دعا کے بعد: قابلِ دید بہتری آگئی ہے،نرخرہ اپنی ٹھیک جگہ پر ہے

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com